2018年4月5日ジャング紙ラホール版1面

پاکستان کے پاس 2 راستے دیوالیہ ہو یا IMF پروگرام لے، ن لیگ کے آخری 7 ماہ میں ڈالر 21 فیصد، ہمارے 7 ماہ میں 15 فیصد بڑھا، اسد عمر

ترقی کی شرح اس سال کم، اگلے سال مزید کم

2019ء میں شرح نمو خطے کی کم ترین 3.9، 2020ء میں 3.6 فیصد ہوگی، مہنگائی میں اضافہ ہوگا، بھارت کی شرح نمو 7.2، چین کی 6.3 رہے گی، ایشیائی ترقیاتی بینک کی سالانہ رپورٹ

دیوالیہ ہوئے تو روپے کی قدر میں مزید کمی، سرمایہ کاری بھی متاثر ہوگی، IMF جا کر اصلاحات لائینگے، نان کسٹم پیڈ گاڑیوں کیخلاف بڑے پیمانے پر کریک ڈاؤن کا فیصلہ کیا، وزیر خزانہ کی گفتگو

اسلام آباد / کراچی (نیوز ایجنسیز) ایشیائی ترقیاتی بینک (اے ڈی بی) نے پاکستان کی معاشی ترقی کی شرح خطے میں سب سے کم اور مہنگائی میں اضافہ ہونے کی پیشگوئی کردی۔ اے ڈی بی کا کہنا ہے کہ پاکستان میں ترقی کی شرح اس سال کم اور اگلے سال مزید کم ہو گی، 2019ء میں شرح نمو خطے کی کم ترین 9.3٪ فیصد رہے گی جبکہ 2020ء میں 6.3٪ فیصد ہو گی، مہنگائی میں اضافہ ہو گا۔ اے ڈی بی کا اپنی سالانہ رپورٹ میں مزید کہنا ہے کہ خطے میں بھارت کی شرح نمو 2.7٪ فیصد جبکہ چین کی 3.6٪ فیصد رہے گی۔ تفصیلات کے مطابق ایشیائی ترقیاتی بینک کا کہنا ہے کہ مالی سال 2019ء میں پاکستان کی معاشی شرح نمو 9.3٪ فیصد تک رہے گی تاہم مالی سال 2020ء میں معاشی شرح نمو میں مزید کمی یعنی 6.3٪ کا امکان ہے۔ ایشین ڈیولپمنٹ آؤٹ لک برائے 2019ء رپورٹ میں کہا گیا کہ جب تک میکرو اکنامک کا توازن برقرار نہیں ہو گا تب تک معاشی شرح نمو میں کمی، مہنگائی میں اضافہ اور روپے کی قدر پر دباؤ رہے گا۔ رپورٹ میں واضح کیا کہ ادائیگیوں کے توازن میں دوبارہ بحران سے بچنے کیلئے ضروری ہے کہ تجارتی ادارے برآمدات پر زور دیں۔ اے ڈی بی کے مطابق محصولات کے حصول میں کمی اور اخراجات میں اضافے سے بجٹ کا خسارہ مالی سال 2018-19ء کے درمیانی عرصے میں جی ڈی پی کے 3.2٪ فیصد کے برابر رہا جبکہ گزشتہ برس اسی عرصے میں یہ 7.2٪ فیصد تھا۔ ایشیائی بینک کی جانب سے پیش کردہ اعداد و شمار کے مطابق عالمی منڈی میں خام مال کی قیمتوں میں اضافہ، ٹیکسٹائل کی صنعت میں 2.0٪ کمی اور مقامی منڈی میں طلب کے رجحان میں گراوٹ کے باعث زراعت اور صنعتی پیداوار بھی متاثر ہوئی۔ رپورٹ میں کہا گیا کہ 'حکومت کی جانب سے رواں برس جنوری میں اصلاحاتی پیکیج کے پیش نظر زراعت کو سہارا ملے گا اور نئے کاروبار کا آغاز بھی ہو گا جس کے نتیجے میں بعض صنعتیں ترقی کریں گی۔ رپورٹ کے مطابق رواں مالی سال میں کرنٹ اکاؤنٹ کے خسارہ سے کسی حد تک چھٹکارہ ملنے کا امکان ہے لیکن بڑے پیمانے پر تجارتی خسارے کے باعث اس کا تناسب جی ڈی پی کا 0.5٪ فیصد تک رہے گا۔ ایشین بینک کے مطابق 2020ء میں بھارت کی شرح نمو 3.7٪ فیصد رہے گی جبکہ چین کی شرح نمو 2019ء میں 3.6٪ فیصد اور 2020ء میں 1.6٪ رہنے کا امکان ہے۔

اسلام آباد (مانیٹرنگ سیل) وزیر خزانہ اسد عمر نے کہا ہے کہ ادائیگیوں کے توازن کیلئے 2٪ آپشنز ہیں، ایک آپشن دیوالیہ ہونے کا ہے اور دوسرا آئی ایم ایف کا پروگرام لینے کا اگر دیوالیہ ہوتے ہیں تو پاکستانی روپے کی قدر بہت کم ہو جائے گی اور ملک میں سرمایہ کاری متاثر ہو گی جبکہ ہم آئی ایم ایف کے پاس جا کر اصلاحات لائیں گے، حکومت کی کوشش ہو گی کہ کمزور طبقے پر کوئی بوجھ نہ پڑے، ن لیگ کے آخری 7٪ ماہ میں ڈالر 21٪ فیصد، ہمارے 7٪ ماہ میں 15٪ فیصد بڑھا، وفاقی حکومت نے نان کسٹم پیڈ گاڑیوں کیخلاف بڑے پیمانے پر کریک ڈاؤن کا فیصلہ کیا ہے۔ جیو نیوز کے مطابق اسلام آباد میں صحافیوں کے سوالات کا جواب دیتے ہوئے اسد عمر نے کہا کہ حکومتی وسائل وہاں لگائیں گے جہاں روزگار کے مواقع پیدا ہوں، سرمایہ کاری کی حوصلہ افزائی ہو، پرائیویٹ سیکٹر میں کاروبار بڑھ رہا ہے۔ اپنے بھائی زبیر سے کہا ہے کہ جو مرضی تبصرہ کریں، درست اعداد و شمار مجھ سے لے لیا کریں، بھارت سے ٹماٹر کی درآمد بند ہونے سے اس کی قیمت 300٪ فیصد بڑھی، اور مہنگائی میں اضافے کی بڑی وجہ اشیائے خورونوش کی قیمتوں میں اضافہ ہے، ماہرین معاشیات کہتے ہیں پیپلز پارٹی کے دور میں بیروزگاری میں اضافہ ہوا، ہماری حکومت کے آخر میں ن لیگ کے دور کا موازنہ کیا جائے، ہم بھی آئی ایم ایف پروگرام سے شروعات کر رہے ہیں، ن لیگ نے بھی آئی ایم ایف کے پروگرام سے حکومت شروع کی تھی، نواز شریف کے دور میں پاکستان اسٹیل مل بند ہوئی، دبئی اور جدہ میں شریف فیملی کی اسٹیل ملز سونا اگلتی رہیں۔ وزیر خزانہ اسد عمر نے کہا کہ شاہد خاقان کے دور میں پی آئی اے کو پاکستان کی تاریخ کا ریکارڈ 70٪ ارب روپے کا خسارہ ہوا، ن لیگ کی حکومت ہر شعبہ میں اربوں روپے کا خسارہ چھوڑ گئی۔ اسد عمر نے کہا کہ ہمارے دور میں ڈالر کی قیمت میں 14٪ سے 15٪ روپے اضافہ ہوا، ن لیگ حکومت کے آخری سات ماہ میں ڈالر کی قیمت 105٪ سے بڑھ کر 127 روپے ہوئی، ڈالر کی قیمت اس کی طلب میں اضافے کے باعث بھی بڑھی، ڈالر کی قدر میں اضافہ 19٪ ارب ڈالر کرنٹ اکاؤنٹ خسارے کے باعث ہوا۔ اسحاق ڈار کہتے ہیں کہ اسد عمر نے معیشت تباہ کر دی، اور میڈیا کہتا ہے میں اسحاق ڈار کی پالیسیوں کی پیروی کر رہا ہوں، پاکستان کی تاریخ میں صرف ن لیگ کے دور میں ملکی برآمدات میں کمی ہوئی۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق وفاقی وزیر خزانہ اسد عمر نے مہنگائی کو عوام کیلئے تکلیف دہ قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ ان کی پالیسیوں سے معیشت کی بہتری مستقل ہو گی جس کے نتیجے میں اگلے وزیر خزانہ کو آئی ایم ایف نہیں جانا پڑے گا اور 5 برس بعد لوگ تسلیم کریں گے کہ ہماری پالیسیاں کمزور طبقے کے لیے سود مند تھیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس وقت جو صورتحال ہے اس میں دو چیزیں ہو رہی ہیں جو عوام کے لیے تکلیف دہ ہیں، ایک تو یہ کہ مہنگائی نظر آ رہی ہے اور دوسری معیشت کی ترقی کی رفتار نسبتاً سست ہوئی ہے یہ عوام کے اندر دو بڑی چیزیں ہیں، باقی جو چیخیں لگا رہے ہیں وہ مافیا ہیں کیونکہ ان کی دُم پیر کے نیچے آ گئی ہے اور چیخیں عوام کی نہیں بلکہ اس مافیا کی نکلیں گی۔